50075 ـ مریض اور نجاست پر کنٹرول نہ کرسکنے والے کی نماز باجماعت کا حکم

سوال

میرے ایك دوست كا پاخانہ والی جگہ كی تبدیلی كا آپریشن ہوا ہے ـ اور اس كے پہلو میں سوراخ كر كے پاخانہ كا راستہ بنایا گیا ہے ـ كیونكہ اسے ورم تھا، میرا سوال یہ ہے كہ:
نیا راستے سے پاخانہ اور ہوا كے اخراج پر كنٹرول نہیں ہو سكتا، كیا اس كے لیے مسجد میں نماز ادا كرنا جائز ہے، یا كہ وہ نماز گھر میں ہی ادا كرے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے كہ وہ اسے شفایابی و عافیت سے نوازے، اسی طرح ہم اللہ تعالی سے اس كے لیے اس كی اس تكلیف اور آزمائش پر صبر اور اجروثواب كی دعا كرتے ہیں.

اس بیماری كی حالت میں مریض پاخانہ كے اخراج پر كنٹرول نہیں كر سكتا، بلكہ پاخانہ اس مصنوعی راستے سے مسلسل نكلتا رہتا ہے، اور اس كا حكم مسلسل پیشاب جاری رہنے والے ہی كا ہے.

اس بنا پر اس بیماری میں مبتلا شخص كے لیے اگر ہر نماز وقت پر ادا كرنے میں مشقت ہو تو وہ دو نمازیں جمع كر سكتا ہے.

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالی كہتے ہیں:

صحیح یہ ہے كہ نمازیں جمع كرنا لمبے سفر كے ساتھ ہی خاص نہیں، بلكہ بارش اور مرض كی بنا پر بھی جمع ہو سكتی ہیں، جیسا كہ اس كا ذكر احادیث میں بھی مستحاضہ كا نمازیں جمع كرنا موجود ہے، كیونكہ نبی كریم صلی اللہ علیہ وسلم نے استحاضہ والی عورت كو نمازیں جمع كرنے كا حكم دیا، اس كا ذكر دو احادیث میں ملتا ہے"

دیكھیں: الفتاوی الكبری (1 / 49).

مستقل فتوی كمیٹی كے علماء كرام نے بیماری كی بنا پر پیشاب كنٹرول نہ كرسكنے والی عورت كے حكم میں كہا ہے:

اگر معاملہ ایسا ہی ہو جیسا بیان کیا گیا ہے تو وہ اپنی حسب حالت نماز ادا کرے گی، اور ظہر یا عصر کے وقت میں دونوں نمازیں جمع کرنے میں بھی کوئی مانع نہیں، اور اسی طرح مغرب اور عشاء بھی جمع ہو سکتی ہیں؛ کیونکہ عمومی دلائل اس پر دلالت کرتے ہیں، شریعت یہ آسانی کرتی ہے کہ وقت داخل ہونے کے بعد ظہر اور عصر کے لیے وضوء کرے، اور اسی طرح مغرب اور عشاء کے لیے وقت شروع ہونے کے بعد وضوء کرے.

دیکھیں: فتاوی اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء (8 / 85).

دوم:

اس طرح کے مریض سے مسجد میں باجماعت نماز ادا کرنا ساقط نہیں ہوتی، لیکن اگر اس کے مسجد جانے میں مسجد میں گندگی پھیلنے کا خطرہ ہو یا پھر نئے راستے سے گندی بدبو خارج ہونے کا خدشہ ہو؛ جس میں نمازیوں کو اذیت ہو تو پھر نہ جائے.

ـ کریہہ قسم کی بدبو کا خارج ہونا نماز باجماعت کے وجوب سے سقوط کا عذر ہے، بلکہ ایسے شخص کے لیے مسجد میں آنا ہی حلال نہیں، کیونکہ اس بدبو سے فرشتے اور نمازي اذیت محسوس کرینگے.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

" اگر مونہہ سے گندی اور متعفن قسم کی بدبو خارج ہوتی ہو یا پھر ناك وغیرہ سے جو نمازیوں کے لیے اذیت کا باعث بنے تو اذیت کو ختم کرنے کے لیے اسے مسجد میں نہیں جانا چاہیے"

دیکھیں: الشرح الممتع (4 / 323).

لہسن اور پیاز کھا کر مسجد آنے سے منع کر دیا گیا ہے، کیونکہ اس سے کریہہ قسم کی بدبو آتی ہے، اور اس کے ساتھ خبیث اور گندے اور حرام سگرٹ کی بدبو بھی ملحق ہو گی.

امام مسلم رحمہ اللہ تعالی نے جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالی عنہما سے بیان کیا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جس نے پیاز، اور لہسن اور کراث (یہ ایك سبزی ہے جس کی بدبو ہوتی ہے) کھایا وہ ہماری مسجد کے قریب بھی نہ آئے، کیونکہ جس چیز سے بنو آدم اذیت محسوس کرتے ہیں اس سے فرشتے بھی اذیت محسوس کرتے ہیں"

صحیح مسلم حدیث نمبر (564).

اور اگر اس مریض کی مسجد میں نماز باجماعت ادا کرنا عادتا ہو تو اسے نماز باجماعت کا اجروثواب حاصل ہو گا، چاہے وہ اپنے گھر میں ہی نماز ادا کرے.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

" اگر معذور شخص کی نماز باجماعت ادا کرنے کی عادت ہو تو اسے جماعت کا اجروثواب حاصل ہو گا، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جب بندہ بیمار ہو جائے یا پھر وہ سفر پر ہو تو اسے اسی طرح کا اجروثواب لکھا جاتا ہے جو وہ صحیح اور مقیم ہونے کی حالت میں عمل کرتا رہا ہے "

دیکھیں: الشرح الممتع (4 / 323).

اور مسجد میں نجاست کی گندگی پھیلانا حرام ہے، ہمیں مساجد کو پاك صاف رکھنے اور وہاں خوشبو لگانے کا حکم ہے.

امام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ تعالی نے انس بن مالك رضی اللہ تعالی عنہما بیان کیا ہے کہ:

" ایك اعرابی نے آکر مسجد میں پیشاب کرنا شروع کر دیا تو لوگوں نے اسے ڈانٹا، چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں اس سے منع فرمایا، اور جب اس نے پیشاب کر لیا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایك ڈول پانی لا کر اس پر بہانے کا حکم دیا "

صحیح بخاری حدیث نمبر (221) صحیح مسلم حدیث نمبر (284).

اور مسلم شریف کی روایت میں ہے کہ:

" پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس اعرابی کو بلایا اور اسے فرمانے لگے:

یقینا یہ مساجد اس پیشاب اور گندگی وغیرہ کے لائق نہیں، بلکہ یہ تو اللہ تعالی کا ذکر کرنے اور نماز ادا کرنے اور تلاوت قرآن کے لیے ہیں "

صحیح مسلم حدیث نمبر (285).

مسلم کی شرح میں امام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

" مسجد میں نجاست داخل کرنا حرام ہے، اور جس شخص کے بدن پر نجاست ہو اگر اس سے مسجد میں گندگی پھیلنے کا خدشہ ہو تو اس کے لیے مسجد میں داخل ہونا جائز نہیں " اھـ

واللہ اعلم .